انٹرن شپ رپورٹ

(Day 1 Report)پہلا دن

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: __________

स्थान: __________

इंटर्न का नाम: __________

विषय: انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا پہلا دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے انٹرن شپ کی نوعیت، وقت کی پابندی، روزانہ رپورٹ لکھنا اور تعلیمی نظم و ضبط سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Orientation & Skill Development** مرحلے کے تحت

منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2انٹرن شپ کی نوعیت اور وقت کی پابندی سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں روزانہ رپورٹ لکھنا کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ

منظم شکل اختیار کرتی ہے۔
4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ
آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ انٹرن شپ کا تعارف ، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔
5.آج کا تجربہ
آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔
6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

.7فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ تعلیمی نظم و ضبط کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

.8احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر

تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ انٹرن شپ کی نوعیت، وقت کی پابندی، روزانہ رپورٹ لکھنا اور تعلیمی نظم و ضبط ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی

کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ انٹرن شپ کا تعارف، اصول، مقاصد اور تربیتی پروگرام کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں

صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

دوسرا دن(Day 2 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا دوسرا دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے تعلیم کا مفہوم، سماجی ترقی، اخلاقی تربیت اور شخصیت سازی سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Orientation & Skill Development** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

3.سونپے گئے کام

1.تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

2.تعلیم کا مفہوم اور سماجی ترقی سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

3.کلاس روم میں اخلاقی تربیت کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

4.آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اص لاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

.7فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ شخصیت سازی کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

.8احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ تعلیم کا مفہوم، سماجی ترقی، اخلاقی تربیت اور شخصیت سازی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ

تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ تعلیم کا تعارف اور سماج میں اس کی اہمیت کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور

مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

تیسرا دن(Day 3 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار

1تعارف.

آج میری انٹرن شپ کا تیسرا دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے استاد کا کردار، پیشہ ورانہ اخلاق، طلبہ کی رہنمائی اور ذمہ دارانہ رویہ سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2تربیتی سیشن.

آج کا تربیتی سیشن **Orientation & Skill Development** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2استاد کا کردار اور پیشہ ورانہ اخلاق سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں طلبہ کی رہنمائی کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لا ئن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ ذمہ دارانہ رویہ کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ استاد کا کردار، پیشہ ورانہ اخلاق، طلبہ کی رہنمائی اور ذمہ دارانہ رویہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلا س صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ

تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ استاد کی ذمہ داریاں، کردار اور اخلاقی اقدار کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

چوتھا دن(**Day 4 Report**)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا چوتھا دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے تدریسی طریقے، کلاس روم نظم، طلبہ کی شرکت اور تعلیمی ماحول سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Orientation & Skill Development** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2تدریسی طریقے اور کلاس روم نظم سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں طلبہ کی شرکت کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ تعلیمی ماحول کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ تدریسی طریقے، کلاس روم نظم، طلبہ کی شرکت اور تعلیمی ماحول ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ

تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ مؤثر تدریسی طریقے اور کلاس روم مینجمنٹ کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

پانچواں دن(**Day 5 Report**)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا پانچواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے سبق کا مقصد، تدریسی مراحل، وقت کی تقسیم اور تشخیصی سوالات سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Orientation & Skill Development** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص ﻼحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2سبق کا مقصد اور تدریسی مراحل سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں وقت کی تقسیم کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے ۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلا س اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

.7فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ تشخیصی سوالات کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

.8احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ سبق کا مقصد، تدریسی مراحل، وقت کی تقسیم اور تشخیصی سوالات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلا س صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد ، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری

منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی اہمیت کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور

مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

چھٹا دن**(Day 6 Report)**

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا چھٹا دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے بال نفسیات، سیکھنے کا فرق، دلچسپی اور حوصلہ افزائی اور انفرادی توجہ سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Introduction** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔
تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے

تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

3.سونپے گئے کام

1.بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

2.بال نفسیات اور سیکھنے کا فرق سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

3.کلاس روم میں دلچسپی اور حوصلہ افزائی کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

4.آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ

منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اص لاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلا حیت سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لا ئن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

.7فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ انفرادی توجہ کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

.8احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر

تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ بال نفسیات، سیکھنے کا فرق، دلچسپی اور حوصلہ افزائی اور انفرادی توجہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد

کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ بچوں کی نفسیات اور سیکھنے کی صلاحیت کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک

محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

ساتواں دن(Day 7 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: ________
स्थान: ________
इंटर्न का नाम: ________
विषय: تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال

1تعارف.

آج میری انٹرن شپ کا ساتواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے**TLM** ، تصویری مواد، ماڈل اور چارٹ اور سمجھ میں آسانی سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2تربیتی سیشن.

آج کا تربیتی سیشن **Domain Introduction** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے

تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2 TLMاور تصویری مواد سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں ماڈل اور چارٹ کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

.4موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو ط الب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

.5آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

.6عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا،

پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ سمجھ میں آسانی کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال

پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ**TLM** ، تصویری مواد، ماڈل اور چارٹ اور سمجھ میں آسانی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور

طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ تدریسی مواد اور تعلیمی معاون وسائل کا استعمال کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: ____________

انٹرن شپ رپورٹ

(Day 8 Report)آٹھواں دن

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا آٹھواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "بلیک بورڈ، اسمارٹ ک لاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے بلیک بورڈ تکنیک، اسمارٹ کلاس، ڈیجیٹل مواد اور آن لا ئن وسائل سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Introduction** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے

تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2بلیک بورڈ تکنیک اور اسمارٹ کلاس سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں ڈیجیٹل مواد کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو ط الب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ آن لائن وسائل کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9. تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ بلیک بورڈ تکنیک، اسمارٹ کلاس، ڈیجیٹل مواد اور آن لائن وسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10. عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور
طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ بلیک بورڈ، اسمارٹ کلاس اور ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی

سرگرمیوں اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

نواں دن(Day 9 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا نواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے نظم و ضبط، حوصلہ افزائی، مثبت رویہ اور خود اعتمادی سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Introduction** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے

تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے ط الب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2نظم و ضبط اور حوصلہ افزائی سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں مثبت رویہ کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ خود اعتمادی کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ نظم و ضبط، حوصلہ افزائی، مثبت رویہ اور خود اعتمادی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے

تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ طلبہ میں نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور خود اعتمادی پیدا کرنا کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی

سرگرمیوں اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

دسواں دن(**Day 10 Report**)

संस्था का नाम: Ali Tech Computer Education Foundation

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: امتحان، زبانی سوالات اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا دسواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "امتحان، زبانی سوالا ت اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے تشخیص، زبانی سوالات، تحریری امتحان اور سرگرمی کی جانچ سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Introduction** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے

تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ امتحان، زبانی سوالات اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1امتحان، زبانی سوالات اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2تشخیص اور زبانی سوالات سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں تحریری امتحان کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ امتحان، زبانی سوالا ت اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو ط الب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ امتحان، زبانی سوالات اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر ، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ سرگرمی کی جانچ کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9. تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ تشخیص، زبانی سوالات، تحریری امتحان اور سرگرمی کی جانچ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10. عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے امتحان، زبانی سوالات اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ امتحان، زبانی سو الات اور سرگرمیوں کے ذریعے جائزہ کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

گیارہواں دن(Day 11 Report)

संस्था का नाम: Ali Tech Computer Education Foundation

दिनांक: ________

स्थान: ________

इंटर्न का नाम: ________

विषय: کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا گیارہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے کمزور طلبہ، دوبارہ وضاحت، اضافی مشق اور رہنمائی سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Training** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے تعلیمی

اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

3.سونپے گئے کام

1.کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

2.کمزور طلبہ اور دوبارہ وضاحت سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

3.کلاس روم میں اضافی مشق کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

4.آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ رہنمائی کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ کمزور طلبہ، دوبارہ وضاحت ، اضافی مشق اور رہنمائی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ

تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11. خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12. نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ کمزور طلبہ کی شناخت اور ان کی تعلیمی مدد کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور

مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

بارہواں دن**(Day 12 Report)**

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: ________

स्थान: ________

इंटर्न का नाम: ________

विषय: جامع تعلیم اور ہر طالب علم کو برابر موقع فراہم کرنا

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا بارہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "جامع تعلیم اور ہر ط الب علم کو برابر موقع فراہم کرنا" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے جامع تعلیم، برابر مواقع، خصوصی ضروریات اور احترام سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Training** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے تعلیمی

اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ جامع تعلیم اور ہر طالب علم کو برابر موقع فراہم کرنا صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1جامع تعلیم اور ہر طالب علم کو برابر موقع فراہم کرنا کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2جامع تعلیم اور برابر مواقع سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں خصوصی ضروریات کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

.4موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ جامع تعلیم اور ہر ط الب علم کو برابر موقع فراہم کرنا کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو ط الب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

.5آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

.6عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ جامع تعلیم اور ہر طالب علم کو برابر موقع فراہم کرنا سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ احترام کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جامع تعلیم، برابر مواقع، خصوصی ضروریات اور احترام ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے جامع تعلیم اور ہر طالب علم کو برابر موقع فراہم کرنا کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ جامع تعلیم اور ہر طالب علم کو برابر موقع فراہم کرنا کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

تیرہواں دن(Day 13 Report)

संस्था का नाम: Ali Tech Computer Education Foundation

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا تیرہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے رابطہ، سوال و جواب، اعتماد اور تعلیمی تعلق سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Training** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے تعلیمی

اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

3.سونپے گئے کام

1.استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

2.رابطہ اور سوال و جواب سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

3.کلاس روم میں اعتماد کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

4.آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے ۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا،

پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لا ئن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

.7فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ تعلیمی تعلق کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال ، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

.8احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال

پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ رابطہ، سوال و جواب، اعتماد اور تعلیمی تعلق ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد

بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر رابطہ کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

چودہواں دن(Day 14 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا چودہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے والدین سے رابطہ، تعلیمی پیش رفت، مشترکہ ذمہ داری اور مشاورت سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Training** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے تعلیمی

اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2والدین سے رابطہ اور تعلیمی پیش رفت سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں مشترکہ ذمہ داری کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے ۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلا س اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ مشاورت کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ والدین سے رابطہ، تعلیمی پیش رفت، مشترکہ ذمہ داری اور مشاورت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد ، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری

منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ والدین اور استاد کے درمیان مؤثر گفتگو کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور

مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: ___________

انٹرن شپ رپورٹ

پندرہواں دن(**Day 15 Report**)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا پندرہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے انتظامیہ، حاضری رجسٹر، ریکارڈ اور دفتری نظم سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Domain Training** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور پھر اسے تعلیمی

اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2انتظامیہ اور حاضری رجسٹر سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں ریکارڈ کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علا وہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ دفتری نظم کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ انتظامیہ، حاضری رجسٹر، ریکارڈ اور دفتری نظم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ اسکول انتظامیہ، ریکارڈ رکھنے اور حاضری کی معلومات کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: ــــــــــــــــــ

انٹرن شپ رپورٹ

سولہواں دن(Day 16 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: __________

स्थान: __________

इंटर्न का नाम: __________

विषय: عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا

1تعارف.

آج میری انٹرن شپ کا سولہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے سبق منصوبہ، تعلیمی مقاصد، سرگرمی اور تشخیص سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2تربیتی سیشن.

آج کا تربیتی سیشن **Practical Learning & Project Work** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2سبق منصوبہ اور تعلیمی مقاصد سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں سرگرمی کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے ۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ تشخیص کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ سبق منصوبہ، تعلیمی مقاصد، سرگرمی اور تشخیص ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد ، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری

منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ عملی کام: سبق کی منصوبہ بندی تیار کرنا کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور

مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

(Day 17 Report)سترہواں دن

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا سترہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے کلاس مشاہدہ، مائیکرو ٹیچنگ، تدریسی مشق اور فیڈ بیک سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Practical Learning & Project Work** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2کلاس مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں تدریسی مشق کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

.7فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ فیڈ بیک کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

.8احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ کلاس مشاہدہ، مائیکرو ٹیچنگ، تدریسی مشق اور فیڈ بیک ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلاس لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ عملی کام: کلاس روم مشاہدہ اور مائیکرو ٹیچنگ کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

اٹھارہواں دن(**Day 18 Report**)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: _________

स्थान: _________

इंटर्न का नाम: _________

विषय: **Education Project Work** کی تیاری

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا اٹھارہواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع " **Education Project Work**کی تیاری" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان ، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے پروجیکٹ موضوع، مواد جمع کرنا، ترتیب اور تحقیق سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Practical Learning & Project Work** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ **Education Project Work** کی تیاری صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

3.سونپے گئے کام

1.کی تیاری کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی **Education Project Work** اہمیت کو سمجھنا۔

2.پروجیکٹ موضوع اور مواد جمع کرنا سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

3.کلاس روم میں ترتیب کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

4.آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ **Education Project Work** کی تیاری کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ **Education Project Work** کی تیاری سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلا س اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے و الے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ تحقیق کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ پروجیکٹ موضوع، مواد جمع کرنا، ترتیب اور تحقیق ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے **Education Project Work** کی تیاری کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد ، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ تیاری

منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

.11خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

.12نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ **Education Project Work**کی تیاری کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں اور

مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

انیسواں دن(**Day 19 Report**)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**
दिनांक: _________
स्थान: _________
इंटर्न का नाम: _________
विषय: رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا انیسواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے رپورٹ رائٹنگ، ڈیٹا کلیکشن، پریزنٹیشن اور ترتیب سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Practical Learning & Project Work** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی ص لاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

.3سونپے گئے کام

.1رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

.2رپورٹ رائٹنگ اور ڈیٹا کلیکشن سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

.3کلاس روم میں پریزنٹیشن کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

.4آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

.4موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو ط الب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

.5آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

.6عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ ترتیب کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

.9تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ رپورٹ رائٹنگ، ڈیٹا کلیکشن ، پریزنٹیشن اور ترتیب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

.10عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ رپورٹ لکھنا، معلومات جمع کرنا اور پریزنٹیشن کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________

انٹرن شپ رپورٹ

بیسواں دن(Day 20 Report)

संस्था का नाम: **Ali Tech Computer Education Foundation**

दिनांक: ________

स्थान: ________

इंटर्न का नाम: ________

विषय: انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ

1.تعارف

آج میری انٹرن شپ کا بیسواں دن تھا۔ آج کا بنیادی موضوع "انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ" رکھا گیا۔ یہ موضوع میرے لیے بہت مفید، معلوماتی اور عملی اہمیت کا حامل رہا، کیونکہ تعلیم کے میدان میں کامیاب کام کرنے کے لیے صرف کتابی معلومات کافی نہیں ہوتیں بلکہ استاد کا رویہ، طریقۂ تدریس، منصوبہ بندی، نظم و ضبط اور طلبہ کی ضرورت کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ تربیتی نشست میں بتایا گیا کہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو انسان کی سوچ، کردار، زبان، اخلاق اور عملی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ اسی لیے ہر استاد اور تربیت حاصل کرنے والے فرد کو اپنے کام کے مقصد کو واضح رکھنا چاہیے۔ آج کے موضوع کے ذریعے مجھے جائزہ، سیکھے گئے تجربات، خود احتسابی اور نتیجہ سے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہوئیں۔ میں نے محسوس کیا کہ جب تعلیم کو عملی مثالوں اور روزمرہ زندگی کے تجربات سے جوڑا جاتا ہے تو طلبہ کی دلچسپی بڑھتی ہے اور سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر بن جاتا ہے۔

2.تربیتی سیشن

آج کا تربیتی سیشن **Practical Learning & Project Work** مرحلے کے تحت منعقد کیا گیا۔ تربیت کے آغاز میں ٹرینر نے موضوع کا مختصر تعارف پیش کیا اور

پھر اسے تعلیمی اداروں، کلاس روم اور طالب علم کی روزانہ سرگرمیوں سے جوڑ کر سمجھایا۔ سیشن میں یہ واضح کیا گیا کہ استاد کو ہر سبق سے پہلے مقصد طے کرنا چاہیے، مواد کو آسان زبان میں ترتیب دینا چاہیے اور طلبہ کی سطح کے مطابق مثالیں دینی چاہئیں۔ تربیت کے دوران سوال و جواب، گروپ گفتگو، مختصر مشق اور مشاہداتی سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا تاکہ سیکھنے کا ماحول فعال رہے۔ ٹرینر نے بتایا کہ انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ صرف نظری معلومات نہیں بلکہ عملی تربیت کا اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے اور اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آج کی نشست میں وقت کی پابندی، ذمہ داری، ٹیم ورک، مثبت رویہ اور پیشہ ورانہ اخلاق پر بھی زور دیا گیا، کیونکہ یہ تمام باتیں ایک کامیاب استاد کی پہچان بناتی ہیں۔

3.سونپے گئے کام

1.انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ کے بنیادی معنی، مقصد اور تعلیمی اہمیت کو سمجھنا۔

2.جائزہ اور سیکھے گئے تجربات سے متعلق اہم نکات کو نوٹ بک میں ترتیب سے لکھنا۔

3.کلاس روم میں خود احتسابی کے استعمال یا مشاہدے کی مثال تیار کرنا۔

4.آج کی سیکھ کو روزانہ رپورٹ کے انداز میں صاف، مختصر اور منظم طریقے سے لکھنا۔

ان کاموں کے ذریعے آج کے موضوع کو صرف سننے تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ اسے سمجھنے، لکھنے، مشاہدہ کرنے اور عملی صورت میں سوچنے کی مشق بھی کرائی گئی۔ اس سے رپورٹ لکھنے کی عادت مضبوط ہوتی ہے اور روزانہ کی سیکھ منظم شکل اختیار کرتی ہے۔

4.موضوع سے حاصل اہم سیکھ

آج کے موضوع سے مجھے یہ اہم سیکھ ملی کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ طالب علم کو بہتر انسان بنانا بھی ہے۔ انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ کے مطالعے سے مجھے معلوم ہوا کہ استاد کو طالب علم کی عمر، دلچسپی، ذہنی سطح اور سماجی پس منظر کو سمجھ کر تدریس کرنی چاہیے۔ اگر استاد صرف ایک ہی طریقہ استعمال کرے تو کئی طلبہ پیچھے رہ سکتے ہیں، لیکن جب وہ مثال، سرگرمی، سوال، چارٹ، گفتگو اور عملی مشق کا استعمال کرتا ہے تو زیادہ تر طلبہ موضوع کو آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔ میں نے یہ بھی سیکھا کہ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں اصلاح کا موقع دیتا ہے۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ دوبارہ کوشش کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

5.آج کا تجربہ

آج کا تجربہ میرے لیے حوصلہ افزا رہا۔ شروع میں موضوع وسیع محسوس ہو رہا تھا، لیکن ٹرینر کی وضاحت اور مثالوں کی وجہ سے اسے سمجھنا آسان ہو گیا۔ میں نے نوٹس بناتے وقت یہ محسوس کیا کہ تعلیم کے ہر پہلو میں صبر، مستقل مزاجی اور ذمہ داری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم نے موضوع پر گفتگو کی تو مختلف ساتھیوں نے اپنے خیالات پیش کیے، جس سے میری سمجھ مزید بہتر ہوئی۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوا کہ کلاس روم میں استاد کا ہر لفظ، ہر اشارہ اور ہر فیصلہ طلبہ پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے استاد کو ہمیشہ متوازن، نرم، بااعتماد اور منظم انداز اختیار کرنا چاہیے۔ آج کی سرگرمیوں نے مجھے اپنی بول چال، لکھنے کے انداز اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی ترغیب دی۔

6.عملی افادیت

آج کی سیکھ کی عملی افادیت بہت زیادہ ہے۔ اگر مستقبل میں مجھے کسی کلاس

میں پڑھانے کا موقع ملتا ہے تو میں سب سے پہلے سبق کا مقصد واضح کروں گا، پھر طلبہ کی سطح کے مطابق آسان مثالیں دوں گا اور آخر میں مختصر سوالات کے ذریعے ان کی سمجھ کا جائزہ لوں گا۔ انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ سے متعلق معلومات کا استعمال اسکول، کوچنگ، کمیونٹی لرننگ سنٹر، آن لائن کلاس اور گھریلو تعلیم میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ لکھنے، سبق کی منصوبہ بندی، طلبہ کی رہنمائی اور تعلیمی پروگرام تیار کرنے میں بھی یہ موضوع مددگار ثابت ہوگا۔ آج میں نے سمجھا کہ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے شخص کو ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ہر طالب علم کی ضرورت مختلف ہو سکتی ہے اور ہر دن نئے تجربات لے کر آتا ہے۔

7.فروغ پانے والی صلاحیتیں

اس تربیت کے ذریعے میری کئی صلاحیتیں فروغ پائیں۔ میں نے غور سے سننے، اہم نکات نوٹ کرنے، سوال پوچھنے، معلومات کو منظم کرنے اور اپنی بات کو واضح انداز میں بیان کرنے کی مشق کی۔ نتیجہ کے حوالے سے بھی میری سمجھ بہتر ہوئی ۔ میں نے یہ جانا کہ تدریس میں زبان کی سادگی، آواز کا مناسب استعمال، چہرے کے تاثرات، بورڈ ورک، وقت کی تقسیم اور طلبہ سے رابطہ بہت اہم ہوتا ہے۔ ایک استاد کو صرف پڑھانے والا نہیں بلکہ رہنمائی کرنے والا، حوصلہ دینے والا اور ماحول بنانے والا فرد بھی ہونا چاہیے۔ آج کی تربیت سے میری خود اعتمادی بڑھی اور مجھے محسوس ہوا کہ مستقل مشق کے ذریعے میں اپنی تدریسی اور تحریری مہارتوں کو مزید بہتر بنا سکتا ہوں۔

8.احتیاطیں اور اصلاحی نکات

ٹرینر نے چند اہم احتیاطی نکات بھی بتائے۔ تعلیم کے عمل میں جلد بازی، غیر واضح زبان، غیر ضروری ڈانٹ، طلبہ کے درمیان فرق، غیر منظم سبق اور بغیر تیاری کے کلاس لینا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ ہر طالب علم

کے ساتھ احترام سے پیش آئے، کسی کی کمزوری کا مذاق نہ بنائے اور سوال پوچھنے پر حوصلہ افزائی کرے۔ اگر کوئی طالب علم موضوع نہ سمجھ پائے تو اسے دوبارہ آسان طریقے سے سمجھانا چاہیے۔ اسی طرح رپورٹ لکھتے وقت زبان صاف، ترتیب درست اور نکات مکمل ہونے چاہئیں۔ آج میں نے یہ بھی سمجھا کہ اچھا تعلیمی ماحول بنانے کے لیے استاد کو اپنے رویے، الفاظ اور طریقۂ کار کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا چاہیے۔

9.تفصیلی مشاہدہ

تفصیلی مشاہدہ کے طور پر میں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جائزہ، سیکھے گئے تجربات، خود احتسابی اور نتیجہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک پہلو کو نظر انداز کیا جائے تو تعلیم کا اثر کم ہو سکتا ہے۔ ایک تربیت یافتہ استاد ہمیشہ طالب علم کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلتا ہے، مثال کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے کے ماحول کو دوستانہ رکھتا ہے۔ اس طرح کلاس صرف معلومات حاصل کرنے کی جگہ نہیں رہتی بلکہ سوچنے، سوال کرنے، تعاون کرنے اور شخصیت بنانے کا مرکز بن جاتی ہے۔

10.عملی مشق کی منصوبہ بندی

مزید عملی مشق کے طور پر میں نے سوچا کہ اگر اسی موضوع پر ایک مختصر کلا س لینی ہو تو آغاز میں طلبہ سے آسان سوال پوچھا جائے گا، پھر بورڈ پر اہم نکات لکھے جائیں گے اور اس کے بعد مثالوں کے ذریعے بات کو واضح کیا جائے گا۔ کلاس کے آخر میں طلبہ سے دو یا تین سوالات پوچھ کر ان کی سمجھ کا اندازہ کیا جائے گا۔ اس طریقے سے انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ کو صرف پڑھایا نہیں جائے گا بلکہ طلبہ کو سوچنے اور جواب دینے کا موقع بھی ملے گا۔ تربیت کے دوران یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ ایک کامیاب تعلیمی سرگرمی کے لیے استاد کو مواد، وقت، زبان، مثال اور تشخیص سب کی پہلے سے تیاری کرنی

چاہیے۔ اگر یہ تیاری منظم ہو تو کلاس میں غیر ضروری رکاوٹیں کم ہوتی ہیں اور طلبہ کا اعتماد بڑھتا ہے۔

11.خود جائزہ اور بہتری

خود جائزہ کے دوران میں نے اپنی کمزوریوں اور بہتری کے نکات پر بھی غور کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ رپورٹ لکھتے وقت بعض اوقات خیالات کو ترتیب دینے میں مشکل آتی ہے، اس لیے روزانہ اہم نکات کو مختصر جملوں میں نوٹ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح بولتے وقت الفاظ کا انتخاب، آواز کی رفتار اور مثالوں کی سادگی پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ آج کے موضوع نے مجھے یہ سمجھایا کہ تعلیم میں کامیابی مسلسل مشق، مشاہدہ، فیڈ بیک اور اصلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر استاد اپنی غلطیوں کو قبول کر کے بہتر طریقہ اپناتا رہے تو اس کی تدریس زیادہ مؤثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ہر دن کی تربیت کے بعد اپنی سیکھ ، سوالات اور عملی نکات کو ترتیب سے لکھوں گا تاکہ آخری رپورٹ مکمل، صاف اور پیشہ ورانہ انداز میں تیار ہو سکے۔

12.نتیجہ

مجموعی طور پر آج کا دن بہت کامیاب، مفید اور سبق آموز رہا۔ انٹرن شپ کا جائزہ، سیکھے گئے تجربات اور نتیجہ کے ذریعے مجھے تعلیم کے ایک اہم پہلو کو سمجھنے کا موقع ملا۔ آج کی تربیت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ استاد بننا صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ استاد طلبہ کے علم، کردار اور مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں آنے والے دنوں میں اسی دلچسپی، نظم و ضبط اور محنت کے ساتھ انٹرن شپ میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اس انٹرن شپ سے میری تعلیمی سمجھ، تدریسی صلاحیت، رپورٹ لکھنے کی مہارت اور پیشہ ورانہ رویہ مضبوط ہوگا۔ آج کی سیکھ کو میں صرف رپورٹ تک محدود نہیں رکھوں گا بلکہ اسے اپنے مطالعہ، گفتگو، تربیتی سرگرمیوں

اور مستقبل کے تعلیمی کاموں میں بھی استعمال کرنے کی کوشش کروں گا۔

انٹرن کے دستخط: __________